سُوْرَةُ الْفُرْقَان

تعارف: سورت کے آغاز میں اللہ ﷻ کا بہت عمدگی سے تعارف کرایا گیا ہے۔ جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا بیان ہے۔ قرآنِ حکیم اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔ نافرمان قوموں پر اللہ ﷻ کے عذاب کا ذکر کر کے اللہ ﷻ مجرموں کو خبردار کیا گیا ہے۔ سورت کے آخری رکوع میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی اعلیٰ صفات بیان فرمائی گئی ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ﴿۱﴾

بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر فرقان (یعنی قرآن) نازل فرمایا تاکہ وہ تمام جہان والوں کے لئے خبردار کرنے والے ہو جائیں۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ

وہ ذات جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ ہی کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا

فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ

پھر اس کا ایک اندازہ مقرر فرمایا۔ اور انہوں نے اس (اللہ) کے سوا کئی اور معبود بنا لیئے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

اور نہ وہ اپنے لئے کسی نقصان اور نہ ہی فائدے کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی موت کے مالک ہیں اور نہ زندگی کے اور نہ دوبارہ جی اُٹھنے کے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ اِۨفْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ

اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ یہ (قرآن) تو جھوٹ ہے جسے انہوں نے خود بنا لیا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے (بھی) اس کام میں ان کی مدد کی ہے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿۴﴾ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ

یقیناً یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں۔ اور انہوں نے کہا یہ تو پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو انہوں نے لکھوا لی ہیں پس وہی ان پر پڑھی جاتی ہیں

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

صبح و شام۔ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے اس (قرآن) کو اس نے نازل فرمایا ہے جو سب پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے آسمانوں اور زمین کی

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ

بے شک وہ بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ کیسے رسول ہیں؟ جو کھانا کھاتے ہیں اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ

ان کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا پس وہ بھی ان کے ساتھ خبردار کرتا۔ یا ان کی طرف کوئی خزانہ اُتار دیا جاتا یا ان کے لئے کوئی باغ ہوتا

NOT FOR SALE

اہم نکات

يَّأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٨﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

جس سے وہ کھایا کرتے اور ظالموں نے کہا تم تو بس پیروی کر رہے ہو ایسے آدمی کی جس پر جادو کیا گیا ہے۔ آپ دیکھیے وہ آپ کے لئے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں

ع فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ

تو وہ گمراہ ہو گئے ہیں پس وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔ بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) (جو) اگر چاہے تو آپ کے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا

(یعنی ایسے) باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لئے محل بنا دے۔ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلا دیا اور ہم نے تیار کر رکھی ہے

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿١١﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾

بھڑکتی ہوئی آگ ان کے لئے جو قیامت کو جھٹلائے۔ جب وہ (آگ) انہیں دیکھے گی دور کی جگہ سے تو وہ اس کے جوش اور دھاڑنے کی آوازیں سنیں گے۔

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾

اور جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ

(ان سے کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت؟

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ان کے لئے بدلہ اور ٹھکانا ہو گی۔ وہاں ان کے لئے ہو گا جو وہ چاہیں گے (وہ اس میں) ہمیشہ رہیں گے

كَانَ عَلٰي رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یہ وعدہ آپ کے رب کے ذمہ ہے جو مانگے جانے کے لائق ہے۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا فرمائے گا اور انہیں جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَاۗءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ۭ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

پھر (اللہ) ان سے فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود ہی راستے سے بھٹک گئے تھے؟ وہ کہیں گے آپ پاک ہیں

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَاۗءَهُمْ

ہمارے لئے مناسب نہ تھا کہ ہم آپ کے سوا کسی کو دوست بناتے لیکن آپ نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو سامان زندگی دیا

حَتّٰي نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

یہاں تک کہ وہ (آپ کی) یاد بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ پس انہوں نے تمہیں جھٹلا دیا ان باتوں میں جو تم کہتے ہو

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾

پس تم نہ تو (عذاب) پھیرنے کی طاقت رکھتے ہو اور نہ کسی مدد کی اور تم میں سے جو ظلم کرے گا ہم اسے بہت بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ سب کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے

اہم نکات

ع ٢
أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ

کیا تم صبر کرو گے؟ اور آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے۔ اور کہا انہوں نے جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ہم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے

أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ

یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو اپنے دلوں میں بہت بڑا سمجھ لیا اور انہوں نے بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَا

اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہ ہو گی اور وہ کہیں گے (کاش! ہمارے درمیان) ایک مضبوط آڑ ہو۔ اور ہم اس کی طرف آئیں گے

إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا ﴿٢٣﴾ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا

جو انہوں نے کوئی بھی عمل کیا ہو گا تو ہم اسے اُڑتے ہوئے خاک کے ذروں کی طرح بنا دیں گے۔ اس دن جنت والے ٹھکانے کے لحاظ سے بہت بہتر

وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا ﴿٢٥﴾

اور آرام گاہ کے اعتبار سے کہیں اچھے ہوں گے۔ اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے۔

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ

اس دن حقیقی بادشاہی رحمٰن کی ہو گی اور کافروں کے لئے وہ دن بڑا سخت ہو گا۔ اور جس دن ظالم (افسوس سے) اپنے ہاتھ کاٹے گا وہ کہے گا

يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾

کہ کاش میں نے رسول کے ساتھ ہی راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے میری خرابی! کاش کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَّقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾

یقیناً اس نے تو مجھے نصیحت سے گم راہ کیا اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آ پہنچی اور شیطان تو انسان کو (مصیبت کے وقت) چھوڑ دینے والا ہے۔

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اور رسول عرض کریں گے اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے بنا دیئے ہر نبی کے لئے دشمن

مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ

مجرموں میں سے اور آپ کا رب کافی ہے ہدایت اور مدد فرمانے کے لئے۔ اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا یہ قرآن ان پر ایک ہی بار کیوں نہ نازل کیا گیا

كَذَٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ

اس طرح (نازل ہوا) تاکہ ہم اس کے ذریعے سے آپ کا دل مضبوط کریں اور اسی لئے ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔ یہ آپ کے پاس جو بھی مثال لاتے ہیں

إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

ہم لے آتے ہیں آپ کے لئے اس کا ٹھیک جواب اور اس کی بہتر وضاحت۔ جو لوگ اپنے منہ کے بل جمع کئے جائیں گے جہنم کی طرف وہی بدترین ٹھکانے میں ہیں

ع ٣
وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾

اور راستے کے اعتبار سے زیادہ گم راہ ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو ان کا مددگار بنایا۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝٣٦ وَقَوْمَ نُوْحٍ

پھر ہم نے فرمایا تم دونوں جاؤ ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا آخر کار ہم نے ان (آل فرعون) کو تباہ کر دیا۔ اور قوم نوح (علیہ السلام) (کو بھی)

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ہم نے انہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ظالموں کے لئے

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٣٧ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝٣٨

دردناک عذاب۔ اور (ہلاک کر دیا) عاد اور ثمود کو اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان اور بہت سی قوموں کو بھی۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝٣٩ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

اور ہر ایک (کو سمجھانے) کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور ہر ایک (نافرمان) کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور یقیناً یہ اس بستی پر بھی گزرے ہیں

الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝٤٠ وَاِذَا رَاَوْكَ

جن پر بری طرح بارش برسائی گئی کیا یہ پھر بھی اسے دیکھتے نہیں بلکہ یہ دوبارہ جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں

اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝٤١ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا

تو آپ کا مذاق اُڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں وہ؟ جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ انہوں نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دیا ہوتا

لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝٤٢ اَرَءَيْتَ

اگر ہم ان پر ڈٹے نہ رہتے اور جلد ہی یہ جان لیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون راستے سے گم راہ ہے؟ کیا آپ نے دیکھا؟

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝٤٣ اَمْ تَحْسَبُ

اسے جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا لیا تو کیا آپ اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں؟

اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝٤٤ اَلَمْ تَرَ ع ٤

کہ بے شک ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گم راہ۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا؟

اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝٤٥

اپنے رب (کی قدرت) کی طرف کہ کیسے سائے کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنا دیا۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝٤٦ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا

پھر ہم اس (سائے) کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو ڈھانپنے والی بنایا

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝٤٧ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا

اور نیند کو آرام کا ذریعہ (بنایا) اور دن کو (کام کے لئے) اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے خوشخبری بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝٤٨ لِّنُحْیِۦ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے اور ہم نے ہی آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا۔ تاکہ ہم اس سے کسی مردہ شہر کو زندہ کریں

NOT FOR SALE

اہم نکات

وَنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ

[illegible] بہت سے جانوروں اور انسانوں کو۔ یقیناً ہم نے اس (بارش) کو ان کے درمیان طرح طرح سے تقسیم کیا ہے

لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰىٓ اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا نہیں مانا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

پس آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور اس (قرآن) کے ذریعے ان سے بڑا جہاد کریں۔ اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا یہ (ایک) میٹھا پیاس بجھانے والا

وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

اور یہ (دوسرا) کھاری کڑوا ہے اور اس نے ان دونوں کے درمیان بنا دیا ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ۔ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا فرمایا

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

پھر اسے خاندانی (نسب) اور سسرالی رشتوں والا بنایا اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے۔ اور یہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا ان (چیزوں) کو جو نہ انہیں فائدہ پہنچا سکتی ہیں

وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾

اور نہ انہیں نقصان اور کافر اپنے رب کی طرف پیٹھ پھیرنے والا ہے۔ ہم نے آپ کو صرف ایک خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ مَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ

آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ میں تم میں سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو چاہے اختیار کرے اپنے رب کا راستہ۔ اور آپ بھروسہ کیجئے

عَلَي الْـحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ۚ

اس زندہ رہنے والے (رب) پر جسے کبھی موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لئے کافی ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۚ

جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔـلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ

وہ رحمان ہے آپ اس کے بارے میں کسی باخبر سے پوچھ لیجئے۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے؟

اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾۞ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا

کیا ہم اس کو سجدہ کریں؟ جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور یہ بات انہیں نفرت میں بڑھا دیتی ہے۔ بہت بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے آسمان میں ستارے بنائے

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور اس میں بنایا چراغ (سورج) اور چمکتا ہوا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو بنایا ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ هَوْنًا

اس (شخص) کے لئے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں

السجدة ۵ ع ۱۶

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾

[illegible] سلام ہے۔ اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لئے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾

اور جو دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

بے شک وہ بری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے

وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾

نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ (ہی) وہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

قیامت کے دن اس کے لئے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ

اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو توبہ کرے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ

اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے

مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔ اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا

آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں (جنت میں) بالا خانے عطا کئے جائیں گے ان کے صبر کے بدلے میں

وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ

اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع ۶ / ۱۷

کہ میرا رب تمہاری پرواہ بھی نہ کرتا اگر تمہاری دعائیں نہ ہوتیں یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہوگا۔

NOT FOR SALE

علم و عمل کی باتیں

۱- قرآنِ حکیم حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے جو تمام جہان والوں کو خبردار کرنے کے لئے نازل کیا گیا ہے۔(آیت:۱)

۲- اللہ ﷻ، رسول کریم ﷺ اور قرآنِ حکیم پر اعتراضات کرنے کی اصل وجہ قیامت کو جھٹلانا ہے۔(آیت:۱۱)

۳- قیامت کے دن ظالم لوگ حسرت کریں گے کہ کاش انہوں نے نبی کریم ﷺ کی دعوت کو قبول کر کے آپ ﷺ کا راستہ اختیار کیا ہوتا تو وہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہوتے۔(آیت:۲۷)

۴- بُرے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اُٹھاتے ہیں اور روزِ قیامت بھی وہ اپنی ہلاکت پر افسوس کریں گے۔ (آیات:۲۸)

۵- شیطان کی پیروی کرنے والے ہمیشہ نقصان اُٹھاتے ہیں۔(آیات:۲۹)

۶- قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ اللہ ﷻ سے شکایت کریں گے کہ میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔(آیت:۳۰)

۷- ہمیں دوسروں کے ساتھ عاجزی و انکساری کا رویہ اختیار کرنا چاہیئے اور نادان لوگوں سے اُلجھنا نہیں چاہیئے۔(آیت:۶۳)

۸- رات کو اٹھ کر اللہ ﷻ کی عبادت کرنا عباد الرحمٰن کی اعلیٰ صفات میں سے ہے۔(آیت:۶۴)

۹- اللہ ﷻ کے محبوب بندے زندگی میں میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔ اسراف اور کنجوسی سے بچتے ہیں۔(آیت:۶۷)

۱۰- شرک، قتل ناحق اور زنا بڑے گناہوں میں سے ہیں جن کی سزا مل کر رہتی ہے۔(آیت:۶۸)

۱۱- سچی توبہ کرنے پر اللہ ﷻ گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیتے ہیں۔(آیت:۷۰)

۱۲- اللہ ﷻ کے نیک بندے جھوٹ اور جھوٹے کاموں سے بچتے ہیں۔(آیت:۷۲)

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اس سورت کے تیسرے رکوع میں مجرموں کی نیکیوں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

(الف) راکھ کے ڈھیر کی طرح ہوں گے (ب) سراب کی مانند ہوں گے (ج) ریت کے ذرات کی طرح بکھیر دی جائیں گی

(۲) قیامت کے دن نبی کریم ﷺ اللہ ﷻ سے اپنی قوم کی کیا شکایت فرمائیں گے؟

(الف) انہوں نے مال و دولت جمع کیا تھا (ب) انہوں نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (ج) انہوں نے تہجد کی نماز کو چھوڑ دیا تھا

(۳) اس سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ کو کس چیز کے ساتھ کفار سے بڑا جہاد کرنے کا حکم فرمایا؟

(الف) قرآن کے ساتھ (ب) تلوار کے ساتھ (ج) قلم کے ساتھ

NOT FOR SALE

(۴) کس قوم پر پتھروں کی بارش کا عذاب بھیجا گیا؟

(الف) قوم عاد　　(ب) قوم ثمود　　(ج) قوم لوط علیہ السلام

(۵) سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی پہلی صفت کیا بیان کی گئی ہے؟

(الف) تہجد کی نماز ادا کرتے ہیں۔　　(ب) بے کار باتوں سے بچتے ہیں۔　　(ج) زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۃ الفرقان کے پہلے رکوع میں اللہ ﷻ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

۲- اس سورت کے دوسرے رکوع میں مجرموں کی کون سی پانچ کیفیات بیان کی گئی ہیں؟

۳- اس سورت کے چوتھے رکوع میں کن نافرمان قوموں کا ذکر بطور عبرت کیا گیا ہے؟

۴- اس سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ ﷻ کی بیان کردہ قدرتوں اور نعمتوں میں سے کوئی دس تحریر کریں؟

۵- سورت کے آخری رکوع میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ کوئی سی سات صفات تحریر کریں؟

گھریلو سرگرمی

۱- قرآنِ حکیم میں ایک اور سورت تلاش کریں جس میں اللہ ﷻ کے نیک بندوں کی صفات بیان کی گئی ہوں ان میں سے [illegible] پانچ صفات لکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے والدین کو عباد الرحمٰن (یعنی رحمان کے بندوں) کی دعا:
"رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا" ترجمہ کے ساتھ زبانی سنائیں۔

۲- معاشرہ میں جو منفی عادات تیزی سے فروغ پا رہی ہیں ان میں سے پانچ کی فہرست بنائیں ان سے بچنے کے لئے اپنے گھر [illegible] والوں سے مشاورت کریں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________ دستخط والدین بمع تاریخ: ____________

NOT FOR SALE